۲۴-سورۂ نور (روشنی)

سورۂ نور مدنی ہے، اس میں ۶۴ آیتیں ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

ہم یہ سورت حدود (سزاؤں) سے متعلق اتارتے ہیں اس میں آسان اور عام فہم باتیں (حدیثیں) ہیں تا کہ تم یاد رکھ سکو﴿۱﴾ زانی اور زانیہ ایک جیسے ہیں دونوں کو سو سو کوڑے مارو۔ ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کرو۔ اگر اللہ کے دین اور روزِ آخرت پر یقین رکھتے ہو اور اہلِ ایمان کی ایک جماعت اس سزا کی گواہ رہے﴿۲﴾ پس زانی ہی زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرے گا۔ اور زانیہ ہی زانی و مشرک سے نکاح کرے۔ اہلِ ایمان کے لئے (زانیہ عورت سے نکاح کرنا) حرام کر دیا گیا ہے﴿۳﴾ اور جو لوگ شادی شدہ عورتوں پر بہتان لگائیں اور چار گواہ پیش نہیں کر سکیں ان کو اسی (۸۰) کوڑے مارو اور پھر کبھی ان کی شہادت (گواہی) قبول نہیں کرو۔ وہ فاسق (جھوٹے) لوگ ہیں﴿۴﴾ ہاں جو توبہ کر لیں اور آئندہ کیلئے سدھر جائیں تو اللہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے﴿۵﴾ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر شک کریں اور ان کے سوا کوئی گواہ نہیں ہو۔ تو دونوں کی شہادت یہ ہے کہ شوہر چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ میں سچ کہتا ہوں﴿۶﴾ اور پانچویں بار کہے کہ جو جھوٹ بولتا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو﴿۷﴾ اور عورت سزا سے اس طرح بچ سکتی ہے کہ وہ بھی چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بلاشبہ یہ جھوٹا ہے﴿۸﴾ اور پانچویں بار کہے کہ اگر یہ سچا ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو﴿۹﴾ تو کیا یہ تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہیں۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت و دانائی کا مالک ہے﴿۱۰﴾ اور جو لوگ تمہارے پاس یہ جھوٹ (افک) گھڑ کر لائے ہیں وہ تمہارے اپنے رشتے دار (عصبہ) ہیں اسے اپنے لئے برا نہیں سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے اچھا ہی ہوا۔ اس معاملے میں جس نے جتنا حصہ لیا اتنا گناہ کمایا۔ اور جس نے زیادہ جوش دِکھایا ہے اسے زیادہ عذاب ہوگا﴿۱۱﴾ جب صاحبِ ایمان مردوں اور عورتوں نے یہ بات سنی تو دل میں اچھا گمان کیوں نہیں کیا۔ اور (کیوں نہیں) کہا کہ یہ تو صریح جھوٹ ہے﴿۱۲﴾ پھر اس پر چار گواہ کیوں نہیں لائے اور جب گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے پاس یہی جھوٹے ٹھہرے﴿۱۳﴾ اگر دنیا و آخرت میں تم پر اللہ کا فضل و رحمت نہیں ہوتا تو جس چیز میں تم لگ گئے تھے اس کی وجہ سے سخت عذاب ہوتا﴿۱۴﴾ تم اپنی زبانوں سے ایسی افواہ اُڑا رہے تھے جس کا تمہیں علم نہیں تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ

رہے تھے مگر اللہ کے نزدیک وہ بڑی بات تھی ﴿۱۵﴾ تم کو چاہیے تھا کہ سنتے ہی کہہ دیتے کہ ایسی بات زبان پر لانا ہم کو زیب نہیں دیتا۔ پاک ہے ذات اللہ کی یہ ایک بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں آگاہ کرتا ہے اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو پھر کبھی ایسی حرکت نہیں کرنا ﴿۱۷﴾ اللہ اپنے احکام تم کو سمجھاتا ہے اللہ بڑا صاحبِ علم وحکمت ہے ﴿۱۸﴾ جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی پھیلے ان کو سخت عذاب ہوگا۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾ تم پر اللہ کا بڑا فضل اور رحمت ہے اور بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا رحیم ہے ﴿۲۰﴾ اے ایمان لانے والو! سرکشی، نافرمانی کرنے والے کے نقشِ قدم پر نہیں چلو۔ جو سرکشی، نافرمانی کرنے والے کی راہ پر چلے گا اسے وہ بے حیائی اور بدکاری سکھادے گا۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہیں ہوتی تو تم میں کوئی پاکدامن نہیں رہتا۔ اللہ جس کو چاہتا ہے (اسکے اعمال کے سبب) پاکدامن رکھتا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿۲۱﴾ تم میں جو لوگ صاحبِ فضل و وسعت ہیں اور اللہ کے نام پر اپنے رشتے داروں مسکینوں اور مہاجرین کی مدد کرتے ہیں ان کو چاہیے کہ معاف کردیں اور بھول جائیں کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے ﴿۲۲﴾ جو لوگ شادی شدہ عورتوں پر جو بے خبر ہوں اور صاحبِ ایمان ہوں شک کریں گے ان پر دنیا وآخرت میں لعنت ہوگی۔ اور ان کو سخت عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾ جس دن ان کی زبانیں ہاتھ اور پاؤں ان کے اعمال کی گواہی دیں گے ﴿۲۴﴾ اس دن اللہ ان کے اعمال کا سچائی کے ساتھ بدلہ دے گا اور یقیناً اللہ حق (سچائی) کو ثابت کرنے والا ہے کہ ﴿۲۵﴾ بری عورتیں برے مردوں کیلئے ہیں اور برے مرد بری عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں اور وہ بدخواہوں کی باتوں سے بَری ہیں۔ ان کے لئے بخشش ہے اور نیک روزی ہے ﴿۲۶﴾ اے ایمان لانے والو! اپنے گھروں کے سوا کسی کے گھر میں بغیر پہچان بتائے اور بلا اجازت نہیں چلے جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اسے یاد رکھو ﴿۲۷﴾ اگر گھر میں کوئی مرد نہیں ہو تو جب تک اجازت نہیں ملے اس میں نہیں جاؤ اور کہا جائے کہ پھر آنا تو واپس چلے جاؤ۔ یہ تمہارے لئے پاکیزگیٔ نفس کی چیز ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ جانتا ہے ﴿۲۸﴾ ہاں کسی خالی گھر میں جانا جس میں کوئی رہتا نہیں ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو گناہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے تم کیا دِکھاتے ہو اور کیا چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾ اہلِ ایمان سے کہو اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی ستر کی حفاظت کریں۔ یہ پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے تم کیا کرتے

ہو﴿۳۰﴾ اور مومن عورتوں سے کہو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت دِکھاتی نہیں پھریں۔ سوائے ان اعضاء (ہاتھ، پاؤں، چہرہ) کے جن کے ظاہر کرنے میں حرج نہیں۔ اور سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہیں۔ اپنی زینت سوائے اپنے شوہر، باپ، سسر، بیٹوں اور شوہر کے بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں اور عام عورتوں، لونڈی غلاموں، بوڑھے ملازموں اور ایسے لڑکوں کے جو پردے کی باتوں سے واقف نہیں ہوں اور کسی کو نہیں دکھائیں۔ نیز کہو کہ زمین پر پاؤں مار کر نہیں چلیں کہ دوسروں کی توجہ ان کے زیوروں کی طرف ہو جائے۔ اور تم سب اہلِ ایمان اللہ سے توبہ کرتے رہو تا کہ تم کو فلاح (خوشحالی) حاصل ہو﴿۳۱﴾ اور اپنی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور غلاموں لونڈیوں کے بھی نکاح کر دو جو نیک ہوں۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اللہ بڑا وسعت دینے والا علیم ہے﴿۳۲﴾ اور جب تک نکاح کی حیثیت نہیں ہو پاکدامنی اختیار کریں۔ حتیٰ کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جنگی قیدی تم سے مکاتبت (آزادی کا سمجھوتہ) کرنا چاہیں اور تم اس میں بھلائی دیکھو تو ان سے لکھا پڑھی کر لو۔ اللہ نے جو مال تم کو دیا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی جوان لونڈیوں کو جو نکاح کی زندگی بسر کرنا چاہیں نفس پرستی کا آلہ بنا کر نہیں رکھو کہ تمہاری دنیاوی زندگی کی شوکت میں اضافہ ہو۔ جو لڑکیاں اس زندگی سے کراہت کریں گی اللہ ان کی کراہت کی وجہ سے ان کو بخش دے گا اور ان پر رحم کرے گا﴿۳۳﴾ ہم تم پر نہایت واضح باتیں (حدیثیں) اُتارتے ہیں جس میں گزرے ہوئے لوگوں کے قصے اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے نصیحتیں ہیں﴿۳۴﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا فانوس میں ایک روشن چراغ ہے۔ اس کے اوپر شیشے کا غلاف ہے اور وہ غلاف گویا ایک بڑے موتی کی مانند ستارہ ہے۔ اسی میں کسی مبارک درخت کا تیل جلتا ہے اور اس سے نور پر نور ابلتا رہتا ہے اور اللہ جسے چاہے (اسکے اعمال کے سبب) اپنے نور سے ہدایت دیتا ہے۔ اللہ انسانوں کو سمجھانے کیلئے ایسی مثالیں دیتا ہے اللہ ہی اصل حال جانتا ہے﴿۳۵﴾ اور دنیا کے گھروں میں ایسے بھی گھر ہیں جن کے احترام کا اللہ نے حکم دیا ہے جہاں اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور اس کے نام کی صبح و شام تسبیح ہوتی ہے﴿۳۶﴾ اور ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں نہ تجارت غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت وہ اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں، صلوٰۃ قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اور آنکھیں قابو میں نہیں رہیں گے﴿۳۷﴾ تا کہ اللہ ان کے اچھے اعمال کی اچھی جزا دے اور اپنا فضل بڑھائے۔ اللہ جسے چاہتا

ہے (اسکی کوشش ومحنت کے سبب) بے حساب رزق دیتا ہے﴿۳۸﴾ لیکن جو نافرمان ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے سراب کہ انسان ریت کو دیکھ کر پانی سمجھے۔ اور وہاں پہنچے تو کچھ نہیں پائے۔ یہ لوگ جب اللہ سے ملیں گے ان کا حساب چکا دے گا۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے﴿۳۹﴾ تم جانو سمندر میں اندھیرا ہے اور موج پر موج چڑھی آ رہی ہے۔ اوپر بادل ہیں وہ بھی اندھیرے میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ہاتھ نکالو تو سجھائی نہیں دے۔ تو جسے اللہ ہی (اسکے اعمال کے سبب) روشنی نہیں دے اسے کون راہ دِکھائے گا﴿۴۰﴾ اللہ کی تسبیح تو آسمانوں اور زمین پر ہر لمحہ ہوتی رہتی ہے۔ صفوں میں اُڑنے والے پرندے بھی اپنی صلوٰۃ (دعا) اور تسبیح جانتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں﴿۴۱﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے اور سب کو اس کے سامنے جانا ہے﴿۴۲﴾ دیکھو اللہ ہی بادلوں کو جوڑتا ہے اور آپس میں ملا دیتا ہے پھر تہہ در تہہ کر دیتا ہے تو بارش کے تار بندھ جاتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے آسمان میں برف کے پہاڑ ہیں جن سے اولے چلے آ رہے ہیں۔ اور وہ جس پر چاہتا ہے برسا بھی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (اسکے اعمال کے سبب) بچا لیتا ہے۔ اور ہم اس سے بجلی بھی نکالتے ہیں جو آنکھوں کو چکا چوند کر دیتی ہے﴿۴۳﴾ اللہ ہی رات اور دن کو پلٹتا رہتا ہے اس میں عقلمندوں کیلئے عبرت ہے﴿۴۴﴾ اللہ نے تمام جاندار پانی سے بنائے ہیں۔ ان میں وہ بھی ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور وہ بھی ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور وہ بھی ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے بناتا ہے۔ اللہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے﴿۴۵﴾ اور ہم نے یہ عام فہم باتیں (حدیثیں) اُتاری ہیں اور اللہ ہی جسے چاہتا ہے (اسکے اعمال کے سبب) ہدایت دے کر سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے﴿۴۶﴾ بعض لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے ہیں اور ان کا کہا مانتے ہیں۔ پھر ان کا ایک فریق عہد و پیماں کرنے کے بعد منہ پھیر لیتا ہے یہ صاحبِ ایمان نہیں بن سکتے﴿۴۷﴾ ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے باہمی اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائے تو ایک فریق اعتراض کرتا ہے﴿۴۸﴾ فیصلہ ان کے حق میں ہو تو سر جھکائے چلے آئیں گے﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے یہ شک میں پڑے ہیں یا ان کو خوف ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں یہ خود ظالم ہیں﴿۵۰﴾ اہلِ ایمان کا طریقہ تو یہ ہے کہ جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف باہمی فیصلے کے لئے بلایا جائے تو کہیں ہم سنتے ہیں اور مانتے ہیں۔ وہی فلاح پانے والے ہیں﴿۵۱﴾ جو اللہ اور رسول کا کہا مانیں گے۔ اللہ سے ڈریں گے اور اسے یاد رکھیں گے وہی مراد پائیں گے﴿۵۲﴾

بعض لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ان کو حکم ملے تو فوراً جہد کیلئے نکل پڑیں۔ ان سے کہو قسمیں نہیں کھاؤ پہلے کہا مانو اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿۵۳﴾ کہو اللہ اور رسول کا کہا مانو۔ پھر جو منہ پھیرے تو اس کے اعمال کا بوجھ اس پر ہے اور تمہارا تم پر۔ اگر کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو صرف بات پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾ اللہ کا وعدہ ہے کہ اہلِ ایمان اور اچھے کام کرنے والوں کو زمین پر اپنا خلیفہ (نائب) بنائے گا۔ جیسے تم سے پہلے قوموں کو بنایا تھا اور ان کے دین کو جو اللہ نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم کرے گا۔ اور خوف کے بعد جلد امن وامان کا دور لے آئے گا پس میری بندگی کرتے رہو، کسی کو میرا شریک (اولیا، وسیلہ) نہیں بناؤ۔ اس کے بعد جو نافرمانی کرے وہ فاسقوں (بدکرداروں) میں شمار ہوگا ﴿۵۵﴾ صلوٰۃ قائم کرو اور اپنے جان ومال پاک کرتے رہو اور رسول کا کہا مانتے رہو۔ اللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا ﴿۵۶﴾ اور یہ نہیں سمجھنا کہ نافرمان ہم کو زمین پر عاجز کر دیں گے ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿۵۷﴾ اے ایمان لانے والو! اپنے خدمتگاروں اور نابالغ لڑکوں کو بھی جو تمہارے گھر میں رہتے ہیں حکم دو کے تین اوقات میں اجازت لے کر آیا کریں صلوٰۃ فجر سے پہلے، دوپہر کو جب تم کپڑا اُتار دیتے ہو اور عشاء کی صلوٰۃ کے بعد یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں۔ ان کے علاوہ وقتوں میں نہ تم پر گناہ ہے نہ ان پر۔ اگر کام کاج کے لئے آتے جاتے رہیں۔ اللہ اپنے احکام کھول کر سمجھاتا ہے اور اللہ علم وحکمت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾ اور جب تمہارے بچے جوان ہو جائیں تو ان کو بھی اوروں کی طرح اجازت لے کر آنا چاہیے۔ اللہ اپنی باتیں (حدیثیں) اسی طرح سمجھاتا ہے اور وہ بڑا جاننے والا علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾ بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی حاجت نہیں رہے۔ اگر اپنی اوڑھنیاں اُتار دیں تو کوئی گناہ نہیں۔ مگر ستر کا خیال رکھیں اور احتیاط زیادہ بہتر ہے۔ اللہ سب کچھ سنتا دیکھتا ہے ﴿۶۰﴾ نہ اندھے لنگڑے یا مریض کیلئے حرج ہے نہ تمہارے لئے کہ کھانا اپنے گھر کھاؤ یا اپنے باپ کے گھر یا ماں کے گھر یا بھائیوں بہنوں کے گھر یا چچاؤں، پھوپھیوں یا ماموؤں یا خالاؤں کے گھر یا وہاں سے جس کی کنجیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھر سے اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ۔ اور جب اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔ یہ اللہ کے پاس برکت وطہارت کی چیز ہے۔ اللہ اپنے احکام اسی طرح صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو ﴿۶۱﴾ بلاشبہ مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی معاملے میں ان کے پاس جمع ہوتے ہیں تو بلا اجازت واپس نہیں

جاتے جو اجازت لے کر جاتے ہیں وہی اللہ اور رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو جب وہ اجازت مانگیں کسی کام کے لئے تو جسے چاہو اجازت دے دو۔ اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کیا کرو۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے ﴿۶۲﴾ اے لوگو! رسول کی دعا کو عام لوگوں کی دعا نہیں سمجھو بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں جو لوگ اس طرح چلے جاتے ہیں وہ دراصل نافرمانی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ان پر کوئی مصیبت آسکتی ہے یا دُکھ دینے والا عذاب ہوسکتا ہے ﴿۶۳﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کا ہے۔ وہ تمہارے ارادے بھی جانتا ہے جس دن اس کے سامنے حاضر ہوگے وہ تمہارے اعمال جتا دے گا اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۶۴﴾۔

☆☆☆☆☆